129913 ـ کیا نماز مغرب پہلے ادا کی جائے یا کھانا پہلے کھایا جائے ؟

سوال

مسلمان شخص کیسے افطاری کرے، کیونکہ بہت سارے لوگ کھانے میں مشغول ہوتے ہیں اور نماز کا وقت گزر جاتا ہے اور جب آپ ان سے دریافت کریں تو وہ کہتے ہیں کہ کھانے کی موجودگی میں نماز نہیں ہوتی.
کیا اس قول سے استدلال جائز ہے، کیونکہ مغرب کا وقت کم ہوتا ہے، برائے مہربانی یہ بتائیں کہ میں کیا کروں ؟
کیا کھجور کے ساتھ افطاری کر کے نماز مغرب کے لیے چلا جاؤں اور بعد میں آ کر کھانا کھاؤں، یا کہ پہلے کھانا مکمل کروں اور بعد میں نماز ادا کر لوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سنت یہی ہے کہ انسان افطاری جلدی کرے، جب سورج غروب ہو جائے تو وہ افطاری کر لے کیونکہ حدیث میں وارد ہے کہ:

" جب تك لوگ افطاری میں جلدی کرتے رہیں گے ان میں خیر و بھلائی رہے گی "

اور ایك حدیث میں ہے:

" اللہ کے ہاں سب سے زیادہ محبوب بندے وہ ہے ہیں افطاری میں جلدی کرتے ہیں "

روزے دار کے حق میں زیادہ بہتر یہی ہے کہ وہ کھجور کے ساتھ افطاری کر کے نماز مغرب ادا کرے اور کھانا بعد میں کھائے تا کہ افطاری جلد کرنے اور نماز مغرب اول وقت میں ادا کرنے کی سنت جمع کر کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا اور پیروی کر سکے.

رہی یہ حدیث کہ:

" کھانے کی موجودگی میں نماز نہیں ہوتی، اور دو خبیث اشیاء (پیشاب اور پاخانہ) کو روك کر رکھنے کی حالت میں نماز نہیں ہوتی "

اور حدیث:

" جب رات کا کھانا حاضر ہو جائے تو پہلے رات کا کھانا کھاؤ "

اور اس معنی میں جو وارد ہے اس سے مراد یہ ہے کہ:

جس کے سامنے کھانا پیش کر دیا جائے یا وہ کھانے میں حاضر ہو جائے تو وہ نماز سے قبل کھانا کھا لے تا کہ وہ نماز کے لیے آئے تو اس کا دل کھانے کی طرف نہ ہو اور وہ کھانے سے فارغ ہو چکا ہو، اور پورے خشوع کے ساتھ نماز کرے.

لیکن اسے یہ حق حاصل نہیں کہ نماز سے قبل کھانا طلب کرے یا پھر کھانے میں حاضر ہو جائے، کیونکہ ایسا کرنے سے نماز باجماعت رہ جائیگی، اور اول وقت میں نماز ادا نہیں کر سکے گا.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور انکی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

مستقل فتوی اینڈ علمی ریسرچ کمیٹی سعودی عرب.

الشیخ عبد العزیز بن باز.

الشیخ عبد العزیز آل شیخ.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.

الشیخ صالح الفوزان.

الشیخ بکر ابو زید.